سوال

(83) قیام رمضان بھی صلوٰۃ اللیل ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قیام رمضان بھی صلوٰۃ اللیل ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قیام رمضان میں بلاشبہ صلوٰۃ اللیل ہے، اس لیے کہ اس میں کچھ شک نہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کی وہ حدیث جس میں یہ مذکور ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ماہ رمضان کی راتوں میں تین یا چار رات، جماعت کے ساتھ نماز پڑھی تھی۔ وہ تراویح ہی میں وارد ہے، اور یہ امر بلا خلاف ہے، اور اس حدیث میں نماز مذکور یعنی تراویح کو صلوٰۃ اللیل اور قیام رمضان دونوں میں فرمایا گیا ہے، فتح الباری جلد ۱ صفحہ ۵۹۷ میں ہے۔

((وفی (۱) روایۃ یونس (عند مسلم) ولکم خشیت ان یفرض علیکم صلوۃ اللیل فتعجزوا عنہا وکذافی روایۃ (۲) ابی سلمۃ المذکورۃ قبیل ص ۴۰۱ صفۃ الصلوۃ خشیت ان تکتب علیکم صلوۃ اللیل))

اور بھی اُسی صفحہ میں ہے۔

(۱) یونس کی روایت میں ہے، جو مسلم کے نزدیک ہے، اور لیکن مجھ کو ڈر ہوا کہ کہیں صلوٰۃ اللیل تم پر فرض کر دی جائے پھر تم سے نہ ہوسکے، اور ایسا ہی ابو سلمہ کی روایت میں بھی ہے، جو صفۃ الصلوۃ کے قبیل مذکور ہو چکی ہے کہ مجھ کو ڈر ہوا کہ کہیں صلوٰۃ اللیل تم پر فرض نہ کر دی جائے۔

(۲) فیہ تسامح فان ھذا انما ھو روایۃ عمرۃ لا فی روایۃ ابی سلمۃ

((وفیہ روایۃ (۳) سفیان بن حسین خشیت ان یفرض علیکم قیام الشہر اھ))

(۳) سفیان بن حسین کی روایت میں ہے، مجھ کو ڈر ہوا کہ کہیں اس مہینے کا قیام تم پر فرض کر دیا جائے۔ ۱۲

ایسا ہی زرقانی جلد ۱ صفحہ ۱۱۲ میں بھی ہے، اور بھی زرقانی جلد ۱ صفحہ ۲۱۱ میں ہے۔

((الاانی (۴) خشیت ان تکتب علیک صلوۃ اللیل فتعجزواعنھا کمافی روایۃ یونس و نحوہ فی روایۃ عقیل عندالبخاری اھ))

(۴) مگرمجھ کوڈرہواکہ کہیں صلوۃ اللیل تم پرفرض کردی جائے، پھرتم سے نہ ہوسکے جیساکہ یونس کی روایت میں اورایساہی عقیل کی روایت میں ہے،جوبخاری کے نزدیک ہے۔ ۱۲

اورارشادالساری جلد۲صفحہ۷۸میں ہے۔

((انی (۵) خشیت ان تکتب علیکم صلوۃ اللیل اوللیل اھ))

(۵) مجھ کوڈرہواکہ کہیں صلوۃ اللیل تم پرفرض کردی جائے۔ ۱۲

اورصفحہ ۳۵۵میں ہے۔

((الا (۶) انی خشیت ان یفرض علیکم زادفی روایۃ یونس صلوۃ اللیل فتعجزواعنھا اھ))

(۶) مگرمجھ کوڈرہواکہ کہیں صلوۃ اللیل تم پرفرض نہ کردی جائے،یونس کی روایت میں اس قدرزائدہے کہ کہیں صلوۃ اللیل تم پرفرض کردی جائے۔ پھرتم سے نہ ہوسکے۔ ۱۲

اورنصب الرایۃ جلد۱صفحہ ۲۹۳میں ہے۔

((وفی (۱) لفظ لھما ولکن خشیت ان تفرض علیکم صلوۃ اللیل وذالک فی رمضان))

(۱) اوربخاری اورمسلم کے ایک لفظ میں ہے،اورلیکن مجھ کوڈرہواکہ کہیں صلوۃ اللیل تم پرفرض کردی جائے اوریہ واقعہ رمضان کا ہے۔ ۱۲

اورفتح القدیر جلد۱صفحہ ۳۰۶میں ہے۔

((واختلف (۲) فی اداءھا (ای فی اداء التراویح بعدالنصف فقیل یکرہ لانھا تبع لعشاء کسنتھا والصحیح لایکرہ لانھا صلوۃ والافضل فیھا اٰخرہ اھ))

(۲) اوراس مسئلہ میں اختلاف ہے کہ نمازتراویح آدھی رات کے بعدمکروہ ہے یانہیں توایک ضعیف قول یہ ہے کہ مکروہ ہے،اس لیےکہ یہ بھی عشاء کی سنت کی طرح عشاء کے تابع۔ اورصحیح قول یہ ہے کہ مکروہ نہیں ہے،اس لیےکہ یہ یعنی نمازتراویح بھی صلوۃ اللیل ہی ہے،اورصلوۃ اللیل بھی افضل آخررات ہے۔ ۱۲

ھذاما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد06ص249

محدث فتویٰ